سوال

(440)ناانصافی کرنے والے کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماراگاؤں ''یوگو'' پورے بلتستان میں ۱۰۰% اہل حدیث آبادی والاگاؤں ہے ۔ مسلم عرب این جی اوز(NGOs) ہر سال جامعہ دارالعلوم بلتستان کے توسط سے پورے بلتستان کے اہلِ حدیث حضرات میں قربانی کے جانور تقسیم کرتی ہیں۔ ہمارے گاؤں کے تمام لوگ اہلِ حدیث ہونے کے باوجود دو سیاسی دھڑوں میںتقسیم ہیں۔ دارالعلوم غواڑی کی طرف سے قربانی کے جانور جس پارٹی کے سپرد کیے جاتے ہیں، وہ لوگ ان کو پورے گاؤں پر تقسیم کرنے کی بجائے صرف اپنے من پسند لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اگر کوئی مفلس نادار، بیوہ، غریب، ضرورت مند لوگ ان کے پاس قربانی کا گوشت مانگنے کے لیے جائیں توان کو دھتکار دیتے ہیں، محض اسی لیے کہ ان کی پارٹی سے تعلق نہیں رکھتے۔ علاوہ ازیں وہ آپس میں بھی انصاف نہیں کرتے۔ غرباء ومساکین کو اوجھڑی، انتڑیاں اور چھیچھڑے دیتے ہیں جب کہ اچھا اور صاف گوشت اپنی پارٹ کے بڑے لوگوں کے گھروں میں بھیج دیتے ہیں اور اس کام میں گاؤں کا امام اور خطیب بھی برابر کا شریک ہوتا ہے۔ دارالعلوم کے ارباب حل و عقد اختیارات رکھنے کے باوجود اس کام پر خاموش رہتے ہیں، کیا اس ناانصافی میں وہ برابر کے شریک نہیں؟ ایسے امام وخطیب کو منصب ِامامت وخطابت پر فائز رہنا چاہیے یا نہیں اور یہ کہ ایسے امام کے پیچھے جمعہ و نماز پڑھنا کیسا ہے؟ نماز کا کیا ہو گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

'اَلدِّینُ النَّصِیحَۃ 'صحیح مسلم، بَابُ بَیَانِ اَنَّ الدِّینَ النَّصِیحَۃُ، رقم:۵۵" کے پیشِ نظر صورتِ حال سے اصل ذمہ داروں کو آگاہ کرنا چاہیے، کہ وہ اس کوتاہی کے ازالے کی طرف توجہ دیں اور جو لوگ اس کوتاہی میں ملوث ہیں، بطریقِ احسن ان سے بھی بات چیت ہونی چاہیے۔ ممکن ہے کہ اصلاحِ احوال کا کوئی پہلو نکل سکے،تاہم اس امام اور اس قبیل کے لوگوں کی اقتداء میں نماز باجماعت ترک نہیں کرنی چاہیے۔ ''صحیح بخاری میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے :

'اَلصَّلَاۃُ اَحسَنُ مَا یَعمَلُ النَّاسُ، فَإِذَا اَحسَنَ النَّاسُ، فَاَحسِن مَعَھُم، وَإِذَا اَسَاؤُوا فَاجتَنِب إِسَاءَ تَھُم 'صحیح البخاری، باب امامة المفتون والمبتدع، رقم:۶۹۵

''لوگوں کا سب سے بہتر عمل نماز ہے، چنانچہ ان کے تمام نیک کاموں میں شریک رہو اور اگر وہ کوئی برائی کریں تو برائی سے اجتناب کرو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :381

محدث فتویٰ